بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 12 رمضان، 1446ھ | 12/03/2025 | نمبر: 1446/ 34

پریس ریلیز

پاکستان کی سیاسی اور فوجی قیادت نے ٹرمپ اور اس کے استعماری ورلڈ آرڈر کی بیعت کا اعلان کر دیا

4مارچ، 2025 کو امریکی صدر ٹرمپ نے کانگریس کے جائنٹ سیشن سے خطاب میں کہا، "مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ ہم نے اس بڑے ظلم کے لئے ذمہ دار بڑے دہشت گرد کو پکڑ لیا ہے، اور وہ ابھی یہاں پہنچایا جا رہا ہے تاکہ وہ امریکی انصاف کی تیز دھار تلوار کا سامنا کر سکے۔" انھوں نے پاکستان کی معاونت کیلئے شکریہ بھی ادا کیا۔ اس کے چند گھنٹوں کے اندر پاکستان کے وزیر اعظم نے اپنی ٹویٹ میں اعلان کیا، "ہم صدر ٹرمپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے خطے میں پاکستان کے انسداد دہشت گردی کے کردار کو تسلیم کیا اور اس کی تعریف کی۔۔۔ خطے میں امن اور استحکام کیلئے ہم امریکہ کے ساتھ اپنی پارٹنر شپ کو جاری رکھیں گے۔" شیطان کے منہ سے تعریفوں پر خوش ہونا صرف پاکستانی قیادت کی شیطانیت اور امریکی استعمار کی غلامی پر مہر ثبت کرتی ہے، جو ٹرمپ اور امریکی آرڈر کی بیعت کا اعلان کر کے اپنے پرانے دھندے کو جاری رکھنا چاہتے ہیں، جس میں وہ ہماری مسلم افواج کو پرائی جنگ میں کرائے کی فوج کے طور پر استعمال کرتے ہیں، تاکہ امریکی استعماری مفادات اور اپنے کرپٹ اقتدار کو دوام دے سکیں اور اپنی اہمیت اور ناگزیریت کا ثبوت وقتاً فوقتاً پیش کر سکیں!

امریکی صدر ٹرمپ کی مسلم دنیا میں خارجہ پالیسی اسی تین اصولوں پر کھڑی ہے جو پچھلی حکومتوں میں تھی، استعماری لوٹ مار، یہودی وجود کا دوام اور اسلام کے ساتھ جنگ۔ ٹرمپ نے آتے ہی اس میں اپنی بھڑکوں سے شدت پیدا کر دی ہے، جس کے بدلے میں وہ اپنے ایجنٹوں کو رشوت دینے کا بھی قائل نہیں، بلکہ صرف اپنی دھونس کے ذریعے ان سے کام کروانا چاہتا ہے، جیسا کہ اس نے حال ہی میں فلسطینی اتھارٹی کی امداد بند کر دی، اردن اور مصر پر دباؤ ڈالا کہ وہ غزہ کے مسئلے کا حل نکالیں اور دیگر مسلم ممالک غزہ کے شہریوں کو شہر بدر کرنے اور وہاں انوسیسٹمنٹ کا خرچہ اٹھائیں۔ اس نے سعودی عرب سے کہا کہ ٹرمپ کے دورے کیلئے ایک ٹریلین ڈالر امریکہ میں انویسٹ کرے۔ اس امریکی فرعون کی خوشنودی کیلئے ہماری مسلم افواج کو استعمال کرنا ہماری بہادر افواج کی توہین ہے، جو توحید کا کلمہ پڑھتی ہیں اور ایک رب کے سامنے سربسجود ہوتی ہے۔ یہ قیادت پاکستان کی مسلم افواج اور عوام کیلئے باعث شرم و رسوائی ہے۔ ہم اس قیادت کے حقدار نہیں، بلکہ اس قیادت کو تبدیل کر کے خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کا قیام کا وقت آ چکا ہے۔

اے افواج پاکستان! ٹرمپ انتظامیہ کے موجودہ اقدامات مسلم دنیا میں اس کی طاقت نہیں، بلکہ اس کی کمزوری کا مظہر ہے۔ یہ ان کے پچھلے منصوبوں کی ناکامی کا اظہار ہے، جب اس نے ایرانی اثر و نفوذ بڑھانے کے ذریعے فرقہ واریت کو فروغ دینے کی کوشش کی تھی، اور خطے پر اپنا کنٹرول مضبوط کیا تھا، جبکہ اب اس نے کمزور یہودی وجود پر انحصار بڑھا دیا ہے، جو مخلص مسلمانوں کی ایک ڈویژن فوج کے سامنے بھی نہیں ٹھہر سکتا۔ امریکہ اندرونی طور پر تقسیم کا شکار ہے، جبکہ عالمی آرڈر کو ٹرمپ نے خود اپنے ہاتھوں سے چیر پھاڑ دیا ہے۔ تو یہ مسلم امت کے بطور طاقتور ریاست اٹھنے کا سنہری وقت ہے، جو امریکی اثر و نفوذ کو مسلم دنیا سے اکھاڑ پھینک کر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کو عالمی طور پر سب سے طاقتور ریاست بنا دے گی۔ اور یہ آپ کے عمل پر منحصر ہے۔ اس رمضان میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ اس قیادت کو اکھاڑ پھینکو، اور حزب التحریر کی مخلص اور باشعور قیادت کو خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کے قیام کیلئے نصرۃ دو، جو ٹرمپ، اسٹارمر، میکرون، پیوٹن اور شی جن پنگ کے ایجنڈوں کا منہ توڑ جواب دے گی۔ خلافت کے قیام کیلئے آگے بڑھو، بے شک اس کا قیام آپ کی سوچ سے زیادہ قریب ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

﴿إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا وَنَرَاهُ قَرِيبًا﴾

"بے شک وہ اس دن کو دور سمجھتے ہیں، اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔" [سورۃ المعارج، 6-7]

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس